احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

CPL 61

الفضل ربوہ

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

سوموار 8 مئی 2000ء - 3 صفر المظفر 1421 ہجری - 8 ہجرت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 102

سوموار 8- مئی 2000ء

مومن خیانت اور جھوٹ سے دور ہے

حضرت ابو امامہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

یطبع المومن علی الخلال کلہا الا الخیانۃ والکذب

مومن ہر قسم کی عادتوں اور خصلتوں پر پیدا کیا جاتا ہے سوائے خیانت اور جھوٹ کے

(مسند احمد بن حنبل جلد 7 صفحہ 252 مطبوعہ بیروت)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ نے تو جھوٹ کو نجاست کہا تھا کہ اس سے پرہیز کرو۔ (-) بت پرستی کے ساتھ اس جھوٹ کو ملایا ہے جیسا احمق انسان اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پتھر کی طرف سر جھکاتا ہے ویسے ہی صدق اور راستی کو چھوڑ کر اپنے مطلب کے لئے جھوٹ کو بت بناتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو بت پرستی کے ساتھ ملایا اور اس سے نسبت دی جیسے ایک بت پرست بت سے نجات چاہتا ہے۔ جھوٹ بولنے والا بھی اپنی طرف سے بت بناتا ہے اور سمجھتا ہے کہ اس بت کے ذریعہ نجات ہو جاوے گی۔ کیسی خرابی آ کر پڑی ہے۔ اگر کہا جاوے کہ کیوں بت پرست ہوتے ہو۔ اس نجاست کو چھوڑ دو۔ تو کہتے ہیں کیونکر چھوڑ دیں اس کے بغیر گذارہ نہیں ہو سکتا۔ اس سے بڑھ کر اور کیا بدقسمتی ہوگی کہ جھوٹ پر اپنا مدار سمجھتے ہیں۔ مگر میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ آخر سچ ہی کامیاب ہوتا ہے۔ بھلائی اور فتح اسی کی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 636)

روزنامہ خبریں نے جس نقشہ کو جماعت احمدیہ کی طرف منسوب کیا ہے وہ مذکورہ انٹرنیٹ سائٹ میں موجود ہی نہیں

مائیکروسافٹ کے نقشے کو جماعت احمدیہ کی طرف منسوب کرنا جھوٹ اور تعصب کی بدترین مثال ہے ☆ ترجمان جماعت احمدیہ

ربوہ: 6 مئی (پ ر) جماعت احمدیہ کے ترجمان صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے ایک پریس ریلیز میں کہا ہے کہ مورخہ 4 مئی کے روزنامہ خبریں لاہور میں جماعت احمدیہ کے خلاف تعصب اور نفرت پھیلانے کی مذموم کوشش کی گئی ہے۔ جس کی بناء یہ ہے کہ ایک نقشہ جماعت احمدیہ کی طرف منسوب کرکے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ جماعت احمدیہ نے پنجاب کو ہندوستان کی جھولی میں ڈال دیا۔ حالانکہ یہ نقشہ مذکورہ ویب سائٹ پر موجود ہی نہیں۔ اور اس کو اس قدر اہمیت دی گئی کہ اس پر بغیر سوچے سمجھے اور تحقیق کئے ایک نہایت اشتعال انگیز اور نفرت آفرین اداریہ بھی شائع کر دیا گیا۔

ترجمان جماعت احمدیہ کے مطابق روزنامہ خبریں کو اگر ذرا بھی صحافتی دیانت کا پہلو ملحوظ ہوتا تو انٹرنیٹ پر اس امر کی تصدیق کرنا کوئی مشکل امر نہیں تھا۔ مگر غالباً اخبار والوں کا تو حقیقت بیانی مطمح نظر ہی نہ تھا صرف اشتعال انگیزی اور افتراء پردازی مقصود تھی اور اس کے لئے تحقیق بہرحال مانع تھی۔

ترجمان جماعت احمدیہ کے مطابق جس نقشے کو جماعت احمدیہ کی طرف منسوب کرکے شائع کیا گیا ہے وہ حقیقت میں معروف کمپنی مائیکروسافٹ کا ہے جس کو روزنامہ خبریں نے Expedia.com سے لے کر شائع کیا۔ اور دلچسپ امر یہ ہے کہ اس پر Expedia.com اور Microsoft کے ایڈریسز بھی لکھے ہوئے ہیں اس کے باوجود بڑی ڈھٹائی سے روزنامہ خبریں نے اس کو جماعت احمدیہ کی طرف منسوب کر دیا۔

ترجمان جماعت احمدیہ کے مطابق یہ بات نہایت قابل افسوس ہے کہ ملک میں بعض اخبارات فرقہ واریت اور بنیادی انسانی حقوق کی پامالی پر مصر ہیں۔ اور ایسی بے بنیاد اور مضحکہ خیز خبریں بھی دینے سے گریز نہیں کرتے جن کی حقیقت تھوڑی سی جستجو سے ہی کھل کر سامنے آجاتی ہے۔

ترجمان جماعت احمدیہ نے کہا کہ اخبار اگر اب بھی دیانت اور شرافت کا لحاظ رکھنا چاہے تو وہ حقیقت احوال کو اسی جلی انداز میں شائع کرکے اس پر فصیح اداریہ لکھ سکتا ہے۔ مگر حیف ایسا کبھی نہیں ہوگا اور بعض اخبارات نفرت کی آگ کا ایندھن میسر کرتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے وطن کی حالت پر رحم فرمائے اور اس کو ہر شر سے محفوظ رکھے۔ (آمین)

جلسہ سالانہ

ہالینڈ کے پروگرام

جلسہ سالانہ ہالینڈ 2000ء پر حضور انور کے خطاب اور مجالس عرفان کی ریکارڈنگ ایم ٹی اے پر حسب ذیل اوقات میں نشر کی جائیں گی۔

فرنچ احباب سے سوال و جواب

سوموار 8- مئی 5 بجے صبح
سوموار 8- مئی 1-30 بجے دن

چلڈرن کلاس

سوموار 8- مئی 11-30 بجے رات
منگل 9- مئی 5-05 بجے صبح
منگل 9- مئی 1-45 بجے دن

اختتامی خطاب

منگل 9- مئی 11-35 بجے رات
بدھ 10- مئی 5-00 بجے صبح
بدھ 10- مئی 1-50 بجے دن

ڈچ احباب سے سوال و جواب

بدھ 10- مئی 11-20 بجے رات
جمعرات 11- مئی 4-40 بجے صبح
جمعرات 11- مئی 1-15 بجے دن

☆☆☆☆☆☆

جلسہ سالانہ قادیان

○ قادیان کا 109 واں جلسہ سالانہ 16 تا 18- نومبر 2000ء منعقد ہوگا۔ احباب ابھی سے اس کی کامیابی کے لئے دعائیں شروع کر دیں۔

☆☆☆☆☆☆

حافظ عبدالحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں نمبر 99

ریکارڈشدہ:-10-فروری1999ء

حضور کی تازہ نظم

فرمایا:- اب آپ ایک نظم سنو گے۔ ایک نظم پڑھنے والا لڑکا ہے جو بعض دفعہ لڑکیوں کو بھی مات دے دیتا ہے۔ یہ نیا دریافت ہوا ہے۔

ع
اذن نغمہ مجھے تو دے تو میں کیوں نہ گاؤں

آزاد ترجمہ ہے آزاد شعر ہیں۔ مگر میرا خیال ہے ٹھیک ہو جائے گا۔

اذن نغمہ مجھے تو دے تو میں کیوں نہ گاؤں

حضور انور نے فرمایا: یعنی تو اگر مجھے حکم دے کہ گانا سناؤ تو میں پھر کیوں نہ سناؤں۔ یہ مطلب ہے اچھا ہے نا پہلا مصرعہ۔

اذن نغمہ مجھے تو دے تو میں کیوں نہ گاؤں
تیرے اس لطف و کرم سے تو مرے کون و مکاں
دمک اٹھے ہیں مری دھرتی چمک اٹھی ہے

فرمایا:- کون و مکاں۔ زمین و آسمان میرے دمک اٹھے ہیں۔ بہت روشنی کی شعاع کسی صاف چیز پر پڑے سونے وغیرہ پہ تو وہ دمک اٹھتا ہے۔ میری زمین جو ہے یہ چمک اٹھی ہے روشنی کی شعاعیں جو پڑتی ہیں۔

یہ حال ہو گیا ہے میں کیوں نہ گاؤں۔ تم نے تو مجھے کچھ کا کچھ بنا دیا۔

میرا سورج بھی ہے تو چاند ستارے بھی تو
اپنے جیون پہ مرا فخر ترے دم سے ہے

اپنی زندگی پر میرا فخر تیرے دم سے ہے۔ تجھ سے ملنے کی وجہ سے تمہارا ہونے کی وجہ سے مجھے اپنی زندگی پر فخر شروع ہو گیا ہے۔

دیکھتا ہوں میں ترا حسن تو چشم نم سے
میرے بہتے ہوئے اشکوں میں چمکتا ہے تو

میں تجھے جب محبت سے دیکھتا ہوں تو میری بھیگی ہوئی آنکھوں سے بہتے ہوئے جو اشک ہیں ان میں تو چمک رہا ہوتا ہے۔

تیرا احساں ہے کہ تو نے مجھے گیتوں کیلئے
چن لیا ہے کہ میں بنتا رہوں گاتا رہوں گیت

فرمایا:- بنتا رہوں۔ سویٹر جس طرح بنتے ہیں۔ گیت بھی بنے جاتے ہیں۔ عورتیں بھی بعض دفعہ بنتی رہتی ہیں اور گاتی رہتی ہیں۔ گیت بننا اور ساتھ گانا یہ دونوں معنے ساتھ رکھتا ہے۔ اصل میں گیت بھی بنے ہی جاتے ہیں۔ اور یہ عورتوں کا شیوہ ہے۔ کہ بنتی ہیں تو ساتھ گاتی بھی ہیں۔

زندگی میں نہ کثافت رہی کوئی نہ جمود
ساری بے ربطگی موسیقی میں تحلیل ہوئی

موسیقی میوزک کو کہتے ہیں اور میوزک نام ہے۔ ایسی ٹیونز کا جو ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہوں۔ موسیقی نام ہی ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کا ہے موسیقی اور محبت ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔ اگر دو وجود ایک دوسرے کے ساتھ ٹیوننگ میں مل جائیں۔ جیسے ٹیوننگ فوک ہوتے ہیں۔ تو اس کو محبت کہتے ہیں۔ اگر یہی کام تاروں پر کیا جائے تو اس کو موسیقی کہتے ہیں۔ مگر ہر آواز جو اٹھے اسے دوسری آواز کے ساتھ ملتا جلتا ہونا چاہئے۔

جب سے تجھ سے پیار کیا ہے جب سے تو نے مجھے نغموں کے لئے چنا ہے میرے اندر کثافت کوئی نہیں رہی۔ میل کچیل اور موٹی کھردری چیز کو کثافت کہتے ہیں۔

ایک چیز جم کے ایک جگہ کھڑی ہو جائے اس کو جمود کہتے ہیں۔

جو میرے اندر کی بے ربطگیاں تھیں۔ یعنی میرے اندر کوئی نغمہ نہیں تھا۔ کیونکہ میرے خیالات ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ نہیں تھے۔

ساری بے ربطگی موسیقی میں تحلیل ہوئی

موسیقی میں پگھل گئی۔ جمود سے جب کوئی چیز پگھلے تو پھر کچھ بنتا ہے نا۔ اب کوئی جمود باقی نہیں رہا۔ یہ کیسے بن گیا ؟

تیری محبت اور اس کے غم سے یہ ساری چیزیں پگھل کر ایک موسیقی بن گئی ہے۔

ایسی موسیقی جو اک آبی پرندے کی طرح
اپنے پر وسعت افلاک میں پھیلائے ہوئے

حضور انور نے فرمایا:-

سمندر کے اوپر جو پرندے اڑتے ہیں ان کو آبی پرندے کہتے ہیں۔ اور سمندر نیلا ہوتا ہے۔ اور آبی پرندہ سفید ہوتا ہے۔

اس نے کہا میری زندگی ایسی موسیقی میں ڈھل گئی ہے۔ جیسے ایک آبی پرندہ ہو۔ اور وہ نیلگوں پانیوں کے اوپر اڑ رہا ہو۔ اور اس کے پر ساری کائنات پر پھیلے ہوئے ہوں۔

سمندر کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک وہ پرندہ ڈھانک لے۔ ایسی موسیقی تو نے مجھے دی ہے۔

نیلگوں بحر محبت پہ تھی محو پرواز
اپنی ہی موج طرب میں تھی فضا پر رقصاں

فرمایا:- دوبارہ پڑھو یہ غور سے سننے والے شعر ہیں ویسے نہیں سمجھ آئیں گے وہ موسیقی ایک آبی پرندے کی طرح عام سمندر پہ نہیں۔ محبت کے نیلے سمندر کے اوپر محو پرواز تھی اڑ رہی تھی۔

سمندر کی بھی موج ہوتی ہے نا اور خوشی کی بھی موج ہوتی ہے۔

موج طرب سے مراد ہے۔ خوشی کی لہر۔

سمندر کے تعلق میں موج کے دو معنے بن جاتے ہیں ایک ہے سمندر کی موج اور ایک اپنی خوشی کی موج۔ تیری محبت کی وجہ سے جو اس کو خوشی پہنچی اس موج میں محو پرواز تھی۔ اس موج میں اڑتی چلی جا رہی تھی سمندر کی موجیں جس طرح اٹھتی ہیں اور پھیلتی ہیں اس طرح تیری محبت کی موج میں' محبت میں جو خوشی پہنچی تھی اس سے جو موجیں اٹھ رہی تھیں ان پر وہ فضا میں پرواز کر رہی تھی ایک سمندر نیچے تھا اور ایک سمندر اوپر تھا۔

اس کے پر چھونے لگے تیرے قدم کی محراب

محراب ایک تو وہ ہے جو عبادت کے لئے بیت الذکر میں سامنے خمدار جگہ بنی ہوتی ہے۔ اس کو محراب کہتے ہیں۔

ایک پاؤں کے نیچے۔ حضور انور نے اپنا پاؤں اٹھا کر دکھایا یہاں جو خم ہے اس کو بھی محراب کہتے ہیں۔

چونکہ اللہ مخاطب ہے اس لئے بہت ہی پیارا یہ مضمون بن جاتا ہے

اس کے پر چھونے لگے تیرے قدم کی محراب

یہ میری موسیقی تیری ہی عبادت کرتی تھی۔ تیرے قدم کی جو محراب تھی گویا وہ بیت الذکر کی محراب بن گئی ہو۔

اس کے پر چھونے لگے تیرے قدم کی محراب
کوئی باقی نہ رہی پھر کسی معبد کی تلاش

کسی اور عبادت کرنے کی جگہ کی تلاش باقی نہ رہی۔ جہاں پہنچنا تھا وہاں پہنچ گئے تیرے قدم کی محراب کے بعد کوئی تلاش دل میں نہ رہی کہ کوئی اور عبادت خانہ ڈھونڈیں یہی زندگی کا مقصود بن گیا۔

اتنا نشہ ہے ترے پیار کے گیتوں کا کہ میں
دوست کہہ دیتا ہوں تجھ کو اسی مدہوشی میں

فرمایا:- اتنا نشہ ہے تیرے عشق میں کہ پاگل ہو گیا ہوں۔ تجھے دوست کہہ دیتا ہوں۔ حضور نے بڑے درد سے فرمایا:- میں کہاں تو کہاں میں خاک اور تو آسمان کی بلندی۔

مگر عشق کی مدہوشی میں ایسا پاگل ہو گیا ہوں کہ تجھے دوست کہہ دیتا ہوں۔

تو تو مالک ہے خداوند ہے خالق ہے مرا
مجھ سے ناراض نہ ہونا میں ترا چاکر ہوں

یہ ٹیگور کی کتاب ہے گیت انجلی اس پر اس کو لٹریچر کا نوبل پرائز ملا تھا۔ اس کی یہ مرکزی نظم ہے اس کی جو ٹرانسلیشن تھی اسے میں نے اپنا بنا لیا۔ اور اپنا دل ڈال کے اس کے جو مرکزی خیالات تھے۔ ان کے لفظوں کی پیروی نہیں کی۔ ان کے خیالات اپنا کر اپنے دل سے آواز نکالی تو دوبارہ جب میں نے ٹرانسلیشن پڑھی تو میں حیران رہ گیا۔ ٹرانسلیشن جو اردو آزاد نظم کی ہے وہ اس سے اونچی نکل گئی تھی۔

اس میں اس نے ساری باتیں نہیں کہی ہوئیں اس کی وجہ سے چونکہ دل میں ایک موج آگئی تھی۔ تو اس کا میں ممنون ہوں۔ کہ اس نے دل کی میوزک بیدار کر دی۔ اس طرح بھی ہوتا ہے۔

اب اسی طرح کی ایک چیز آپ کو سنانی ہے اگلی کلاس میں انشاء اللہ اگر اس وقت تک تیاری ہو گئی تو۔ یا اس کے بعد۔ وہ ایک نظم ہے جو پاکستان میں اس سے پہلے ہندوستان میں بہت مشہور تھی۔ بہت لوگ پسند کیا کرتے تھے۔ اس نظم کا عنوان تھا۔

اکثر شب تنہائی میں کچھ دیر پہلے نیند سے

اکثر تنہائی کی راتوں میں جبکہ اور کوئی نہیں ہوتا۔ سونے سے کچھ دیر پہلے۔

بیتی ہوئی دلچسپیاں گذرے ہوئے دن عیش کے

شاعر بچپن کی باتیں سوچتے سوچتے سوتا تھا۔ بچپن میں اس کا کھیلنا کودنا' پھر جوانی کے مزے پھر آہستہ آہستہ بڑھاپے کی طرف منتقل ہونا۔ سارے دوست آہستہ آہستہ گذر گئے جدا ہو گئے ان کو دفنا دیا۔ اب وہ یادیں بھی سوکھے ہوئے پتوں کی طرح پاؤں تلے روندی جا رہی ہیں جس طرح قبریں روندی جاتی ہیں یہ نظم بہت ہی پیاری ہے۔ اپنی طرز کی

مجھے انگریزی نظموں کا شوق تھا اور میں پڑھا کرتا تھا ایک دفعہ میں نے ایک نظم پڑھی میں حیران ہو گیا کہ یہ تو اس کا ترجمہ ہے۔ اور انگریزی نظم بھی بہت اچھی ہے۔

اکثر تنہائی کی راتوں میں پہلے اس کے کہ نیند کی زنجیریں مجھے باندھ لیں میں وہ پرانی باتیں سوچتا ہوں اس شاعر نے اس کا ترجمہ کیا ہوا تھا یہ بھی بہت اچھی ہے مگر ترجمہ میرے خیال میں اس سے بھی اونچا ہے۔

ایک خانہ بدوش لڑکی تھی ریشماں۔ اس کی آواز بھی اس طرح کھلی کھلی اور لہراتی ہوئی آواز ہے۔ کسی نے اس کو چنا ہے اس نے یہ نظم پڑھی اس کی آواز پر بہت اچھی لگ رہی تھی۔ وہ تو ان کا اپنا کام ہے انہوں نے بنائی۔ میرا خیال ہے ہمارے یہاں سے کوئی بچی اسی آواز کو اپنا لے۔ جب میں اسے ٹیپ دوں گا وہ اسے اپنا لے اور اسی لہرپہ گائے۔

ایک طرف بچیاں انگریزی میں پڑھیں۔ اور دوسری طرف آپ میں سے اسی طرز پر جو اس کا ترجمہ اچھا پڑھ لے گا وہ پڑھے گا اس میں میرا خیال ہے شاید دو ہفتے لگ جائیں گے۔

شوکت سے بھی کہیں گے وجیہہ سے بھی کہیں گے مقابلہ بڑا ہے آسان مقابلہ نہیں ہے۔ جس کی آواز ریشماں کی آواز کی طرح ہی اس نظم کی اونچ نیچ کو خوب اٹھانے بٹھانے والی ہو۔ اس کو پھر ہم موقعہ دیں گے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عطیہ خون دے کر دکھی
انسانیت کی خدمت کیجیئے

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی
لجنہ سے ملاقات

ریکارڈنگ 9 جنوری 2000ء
لجنہ اماء اللہ پاکستان کے تعاون سے مرتب کی گئی

سوال :- اعتکاف کا لفظی مطلب کیا ہے؟

جواب :- کسی چیز پر سہارا کرنا کسی چیز کو پکڑ کر بیٹھنا اس کو کہتے ہیں اعتکاف۔ تو معتکف وہ ہے جو اللہ کے دروازے کو پکڑ کر بیٹھ جاتا ہے۔

سوال :- آپ اپنے نواسے اور نواسیوں کے ساتھ کیا کھیلتے ہیں؟

جواب :- پیار کرتا ہوں اور کیا کرتا ہوں۔ کافی ان کے ساتھ میری کھیل کود ہوتی رہتی ہے۔ ان سے بڑا دل لگتا ہے میرا۔

سوال :- آپ نے ذکر کیا تھا کہ پاکستان میں ایک دفعہ بہت بڑے بڑے اولے پڑے تھے۔ آپ اس وقت کہاں تھے؟

جواب :- تمہیں کہاں سے یاد آ گیا یہ پرانا قصہ۔ میں گیا تھا احمد نگر اور بڑا وہ عجیب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نشان بنا تھا۔ جب میں جانے لگا تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کھڑے تھے اپنے دفتر کے باہر اور وہ کہہ رہے تھے۔ کہ ہمارا نیا ٹریکٹر آ گیا ہے۔ اور وہ جو ہوتا ہے خود بخود گندم اکھیڑنے کا سارا انتظام وہ ساتھ تھا اور بہت خوش تھے۔ لگتا یہ تھا کہ بس اب جو ہماری گندم کی فصل ہے۔ آرام سے دانے گھر میں آ جائیں گے۔ اللہ کی شان دیکھو ذرا احمد نگر جاتے جاتے موٹر پر اولے پڑنے شروع ہو گئے اور اتنے بڑے اولے کہ میں نے کبھی زندگی میں نہیں دیکھے آپ نے بھی کبھی نہیں دیکھے ہوں گے۔ بہت بڑے اولے اور موٹر کے اوپر داغ پڑ گئے سارے اور وہاں جب میں پہنچا ہوں احمد نگر تو فصلوں کا نام و نشان مٹ گیا تھا۔ کوئی چیز کھڑی نہیں رہی تھی۔ اولوں سے ساری تیار فصلیں بالکل برباد ہو گئیں تھیں۔ اور ایک بہت موٹا اولا میں نے وہاں دیکھا ایسے اولے پڑے تھے کہ ایک بھینس کے اوپر پڑا تو بھینس کی کمر ٹوٹ گئی۔ اندازہ کرو کتنے خطرناک تھے اولے۔ بہت بربادی ہوئی اور ہم نے اللہ کا نشان یہ دیکھ لیا کہ جب اللہ نہ چاہے تو کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ لوگ باتیں کرتے جاتے ہیں آپس میں کہ ہم جائیں گے اپنی فصل کاٹیں گے مگر اللہ کی شان ہے جب منظور نہ ہو تو کچھ بھی نہیں ہوتا۔

سوال :- میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی مجاہدہ ہوں میرا سوال یہ ہے کہ وقف نو کے بچوں کے لئے سب سے ضروری اور اہم بات کون سی ہے۔

جواب :- وقف نو کے بچوں کو یہ احساس بچپن سے دینا چاہئے۔ کہ ہم اللہ کی خاطر وقف ہو گئے ہیں اور خاص طور پر لڑکیاں جو ہیں ان کے لئے مسئلہ ہے جب وہ بڑی ہو جائیں تو پھر دوبارہ وقف کی تجدید کرنی پڑتی ہے سب بچوں کو کرنی پڑتی ہے۔ ماں باپ نے وقف کر دیا جب خود بڑے ہو گئے بالغ ہو گئے تو پوچھا جائے گا کہ بتاؤ اب کیا ارادہ ہے۔ لڑکیوں کی ہمیں مشکل یہ پڑتی ہے کہ ان کا خاوند بھی وقف ہو اور ضروری تو نہیں کہ واقف زندگی سے رشتہ ہو ورنہ بچیاں بیچاری اپنے بس میں نہیں رہتیں وہ زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتی ہیں کہ جہاں بھی جائیں وقف کی روح کے ساتھ جائیں اس خیال سے کہ ہم وقف ہیں یا وقف رہنا چاہتی ہیں تو جو بھی ان کو توفیق ہو اس کے مطابق خدمت کریں۔

سوال :- جامعہ احمدیہ جیسے ادارے عورتوں کے لئے کیوں نہیں ہیں۔

جواب :- جامعہ احمدیہ جیسے ادارے کسی زمانے میں عورتوں کے لئے بھی ہوا کرتے تھے۔ مگر حالات بدل گئے ہیں ربوہ کے جو حالات ہیں جس طرح مشکل پڑی ہوئی ہے۔ ہمارا ایک کالج تو ان سے برداشت نہیں ہوتا۔ تو جامعہ احمدیہ عورتوں کے لئے کیسے برداشت کریں گے اس لئے مجبوراً ہم نے یہ چھوڑ دیا ورنہ پرانے زمانے کے جامعہ کے پڑھے ہوئے ابھی تک چل رہے ہیں یہاں تمہاری امی بھی جامعہ کی پڑھی ہوئی تھیں نانی تمہاری جامعہ کی پڑھی ہوئی تھیں قادیان کے زمانے کی۔ مولوی شمس صاحب کی بیگم تھیں غالباً وہ بھی تھیں بہرحال پرانے زمانے کی جامعہ کی پڑھی ہوئی ایسی خواتین تھیں جنہوں نے بہت دین کی خدمت کی ہے۔ تو جب بھی وقت آئے گا۔ اللہ میاں کی مرضی ہو گی۔ تو ہم انشاء اللہ خواتین کے لئے بھی جامعہ بنا دیں گے۔

سوال :- صرف صحابہ کے نام کے ساتھ ہی کیوں رضی اللہ تعالیٰ عنہ آتا ہے؟

جواب :- یہ اصطلاح بن گئی ہے پرانے زمانے سے چلی آ رہی ہے۔ قرآن کریم میں جب صحابہ کا ذکر آتا ہے۔ تو اس میں آتا ہے رضوان اللہ علیہم۔ اللہ کی رضوان ان کو حاصل تھی۔ اس وقت سے یہ اصطلاح بن گئی ہے۔ کہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔

سوال :- دعائے قنوت صرف وتروں میں پڑھی جاتی ہے۔ باقی نمازوں میں کیوں نہیں پڑھتے؟

جواب :- اس لئے کہ رسول اللہؐ نے جو سکھایا ہے وہی ہم کریں گے۔ رسول اللہ ﷺ باقی نمازوں میں نہیں پڑھا کرتے تھے۔ صرف وتروں میں پڑھا کرتے تھے۔

سوال Millennium کو ساری دنیا نے بڑی شان و شوکت سے منایا ہے لوگ اتنے خوش کیوں ہیں انہیں کیا ملا ہے؟

جواب ٹھیک کہتی ہو کچھ بھی نہیں ملا۔ شور شار ڈالیں گے پٹاخے بجیں گے ہر طرف۔ میری تو رات نیند ہی خراب رہی معتکفین بیچاروں کی بھی نیندیں خراب ہو گئی ہیں۔ کیا ہو گا کچھ بھی نہیں۔ ابھی بھی چل رہے ہیں پٹاخے۔ صرف شور شرابہ اور دنیا کی زندگی اور ملتا کچھ بھی نہیں آخر یہ پیسے بھی ضائع ہوتے ہیں۔

سوال: عربی زبان کب شروع ہوئی اور کس نے شروع کی؟

جواب :- اس کے متعلق حضرت مسیح موعود نے یہ نکتہ پیش کیا کہ سب سے پہلے عربی زبان اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبیوں کو عطا ہوئی اور نبیوں میں صرف حضرت آدم نہیں اس سے پہلے بھی عربی زبان بولی جاتی تھی اور نہ بولنے والے جانور اور بولنے والے جانور میں بہت بڑا فاصلہ ہے۔ بندر وغیرہ جن کو لوگ کہتے ہیں کہ انسان سے پہلے تھے ان میں اور انسان میں دیکھو کتنا فاصلہ بڑھ گیا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے لکھا کہ یہ الہامی زبان ہے۔ کیونکہ اسی زبان میں قرآن کو نازل کرنا تھا اس لئے اس زبان کو خدا نے خود سکھایا ہے۔ بندوں نے خود نہیں زبان ایجاد کی۔ پھر جب یہ مختلف ملکوں میں پھیلی تو ملکوں کی آب و ہوا اور دوسرے اثرات سے رفتہ رفتہ بدلتی گئی۔ اور حضرت مسیح موعود نے ایک کتاب منن الرحمان لکھی جس سے ثابت کیا کہ جہاں جہاں بھی عربی زبان نئے بھیس میں آئی ہے۔ اس کو واپس عربی سے Trace کر سکتے ہیں اور بارہ اصول پیش کئے۔ اس پر حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر فیصل آباد نے بہت کام کیا۔ کم سے کم بیالیس زبانیں مجھے یاد پڑتا ہے کہ آپ نے حضرت مسیح موعود کے بیان کردہ اصولوں کے پیش نظر ان کو واپس عربی میں Trace کیا اور یہ کسی اور زبان میں نہیں ہو سکتا۔ دوسری زبانوں کو Trace کرنے کی کوشش کرو تو عربی میں Trace ہو جائیں گی۔ باقی زبانیں اس زبان سے Tarce نہیں ہوتیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص اعجاز ہے اور خدا ہی نے یہ زبان سکھائی ہے۔

سوال :- ہمیں پتہ ہے کہ جب موت کا دن آئے گا تو ہماری روحیں اللہ تعالیٰ کے پاس جائیں گی میرا سوال یہ ہے کہ روحیں جسم میں کدھر ہوتی ہیں؟

جواب :- روح ایک ایسی چیز ہے جو بدن میں ہر جگہ ہے اور کسی ایک جگہ نشان لگا کے یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہاں روح ہے۔ روح کے متعلق جب سوال کیا گیا تھا کفار کی طرف سے کہ روح کیا چیز ہے؟ قرآن کریم نے اس کا جواب دیا وہ اللہ کا حکم ہے بس۔ اس کی وجہ سے روح پڑتی ہے۔ اور بچے میں بھی پہلے زندگی تو ہوتی ہے مگر روح بعد میں آتی ہے جب اس عمر کو بچہ پہنچ جائے اگر Deliver ہو تو زندہ رہ سکتا ہے وہ بچہ جو ہے اس کے اندر روح ہوتی ہے اس روح کو چھوا نہیں جا سکتا۔ اس پر بہت مختلف ممالک میں تحقیق ہوئی ہے۔ Russia میں بھی ہوئی وہ کہتے ہیں انسان کا جسم کٹ بھی جائے کہیں سے تو روح اس حصے کو یاد رکھتی ہے۔ تو یہ یادداشت جو ہے یہ روح کی یادداشت ہے۔ اس لئے روح کو کوئی پن پوائنٹ نہیں دیا جا سکتا اس لئے یہ اللہ کی طرف سے جب جسم سے جدا ہو گی تو پھر ہی پتہ لگے گا۔

سوال :- حضور کیا خیال ہے Shroud کے بارے میں اور یہ شراؤڈ اٹلی میں کیسے پہنچا؟

جواب :- اس کی بڑی لمبی کہانی ہے۔ شراؤڈ کے متعلق مختلف زمانوں میں مختلف نظریات رہے ہیں تعجب کی بات یہ ہے کہ شراؤڈ پر جو تصویر ہے وہ نیگیٹو ہے۔ Positive نہیں ہے۔ شراؤڈ پر Negative تصویر کیسے بن گئی ابھی کیمرہ ایجاد بھی نہیں ہوا تھا۔ مصنوعی بنایا ہوا ہوتا تو وہ Positive تصویر ہونی چاہئے تھی Negative آرٹسٹ بنا ہی نہیں سکتا۔ تو جب

انہوں نے شراوڈ کی تصویریں اتاریں تو حیران ہوئے دیکھ کے کہ یہ تو Negative تصویر ہے۔ اور اس وقت اس کے اوپر تحقیق شروع ہوئی ہے۔ Scientists اکیڈیمیز وغیرہ نے غور کیا اس کی مختلف وقتوں میں تصویریں اتاریں اس سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کسی ذریعے سے حضرت مسیحؑ کی اس وقت Photography کی تھی جب وہ کفن میں لپیٹے گئے تھے۔ اور بہت سی تحقیقیں ہوئی ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جب زلزلہ آیا تھا تو حضرت مسیحؑ اندر تھے اور پہاڑ پھٹے ہیں اندر سے گیسیں نکلی ہیں فلسطین میں جو گیسیں پائی جاتی تھیں ان کے متعلق بھی تحقیق ہوئی تو Sulphur اور Ammonia یہ دو گیسیں وہاں سے نکلتی ہیں اور وہاں سے ایمونیا Export بھی ہوتا ہے فلسطین کے علاقے سے۔ ایمونیا سے نیگیٹو تصویر بن سکتی ہے Sulphur اس کو Fix کر دیتی ہے۔ پھر روشنی بھی پڑ جائے تو کچھ نہیں ہوتا۔ تو اللہ تعالیٰ کی اس زمانے کی Photography تھی جس کے نتیجے میں کفن میں نیگیٹو تصویر بن گئی۔ اس کفن کو لوگوں نے جھوٹا بھی بنانے کی کوشش کی کیونکہ اس کفن کی کہانی یہ تھی کہ جو شخص بھی اس میں لیٹا ہوا تھا اس کے ہاتھوں سے خون نکل کے نیچے گر رہا تھا اس کا مطلب ہے وہ ابھی زندہ تھا خون اگر کھڑے ہوئے گرتا تو نیچے قطرے گرنے چاہئیں نیچے کی طرف بہنے چاہئیں اور اگر لیٹا ہوا ہو آدمی تو جہاں ہاتھ ہو اس کے نیچے خون گرے گا جہاں پاؤں ہے اس کے نیچے خون گرے گا تو اس پہلو سے کفن کو عیسائیوں نے سمجھا کہ یہ تو بہت خطرناک ہے یہ مسیح کا نہیں یہ تو ہمارے عقائد کا کفن ہے بڑی بڑی کوشش کیں NASA ناسا کی بھی تحقیق ہوئی اس میں بھی بہت سے عیسائی پادری شامل تھے اور انہوں نے اس کو اپنے مطلب پر ڈھالنے کی کوشش کی مگر اس کے مقابل پر جو دوسرے لوگ تھے وہ اٹھ کھڑے ہوئے انہوں نے کہا یہ بالکل جھوٹ ہے یہ تصویر نیگیٹو بن ہی نہیں سکتی تھی اگر مسیح زندہ نہ ہوتے تو یہ خلاصہ ہے اس کہانی کا اور اس پر تحقیق ہوتی رہتی ہے ابھی بھی۔

سوال :- سعودی حکومت نے احمدیوں کو حج سے روکا ہوا ہے وہ کہتے ہیں احمدی غیر مسلم ہیں اس لئے حج نہیں کر سکتے کیا کسی اور کو بھی حج کرنے سے روکا گیا ہے اور اگر روکا گیا ہے تو کہاں؟

جواب :- سعودی عرب نے جو روکا ہوا ہے یہ ایک واہمہ ہے سب کو ہر جگہ نہیں روکا ہوا۔ صرف پاکستان سے حج کے نام پر لوگ نہیں جاسکتے ورنہ سب ملکوں سے جاتے ہیں انگلستان سے بھی جاتے ہیں افریقہ کے سب ممالک سے جاتے ہیں اور باقاعدہ ملکوں کے وفود ان کے Official نمائندہ ہوتے ہیں ایک موقع پر سعودی عرب نے اعتراض کیا تھا نائیجیریا کی بات ہے انہوں نے کہا تھا ہم نے جن کو ممبر بنایا ہے اگر یہ نہ گئے تو اس سال تمہارے پاس کوئی بھی نہیں جائے گا حج کے لئے نائیجیریا خالی رہے گا تو حکومت کو مجبور کر دیا یہ جانتے ہوئے کہ احمدی ہیں پھر بھی ان کو حج کرنے کا موقع ملا اور آفیشل مہمان بن کے حج کیا۔ تو یہ واہمہ بالکل غلط ہے۔

سوال :- صدقہ نبی اور ان کی اولاد کو منع ہے تو پھر حضرت یوسفؑ کے بھائیوں نے کس طرح صدقہ مانگا؟

جواب :- وہ صدقہ ایک محاورہ ہے یہ مطلب نہیں کہ یہ شرعی صدقہ ہے بلکہ ایک محاورہ ہے کہ غریب ہو برا حال ہو تو بھوکوں کے لئے تو نبی کی اولاد بھی ہو تو صدقہ جائز ہو جاتا ہے ویسے یہ اس وقت محاورے کے طور پر تھا شرعی صدقہ نہیں تھا۔

سوال :- اگر احمدی عورت پولیس فورس میں شامل ہونا چاہے اور اس حالت میں اگر اس کو بھاگنا پڑے مثلاً چور کے پیچھے بھاگے تو اس حالت میں وہ پردہ کیسے کرے گی جبکہ پردہ کسی کام میں روک نہیں ہے؟

جواب :- جب پولیس میں داخل ہو گی تو پردہ کیسے کرے گی چور کے پیچھے بھاگے نہ بھاگے یہ تو بیہودہ خیال ہے۔ پولیس میں احمدی عورتوں کو نہیں جانا چاہئے۔ کئی قسم کی ایسی ذمہ داریاں ان پر پڑتی ہیں جو ان کے لئے اچھی نہیں ہیں ان کی حفاظت کا سامان نہیں ہو سکتا اس لئے اگر پولیس میں جانے کا خیال ہے تو اس کو دل سے نکال دو۔

سوال :- عید کے بعد جو چھ نفلی روزے ہوتے ہیں ان کی کیا اہمیت ہے اور یہ کیسے شروع ہوئے؟

جواب :- عید کے بعد جو نفلی روزے ہیں یہ آنحضرتؐ نے شروع کئے تھے اور جن لوگوں کو توفیق ہو رکھنے کی ان کو رکھنے چاہئیں اس سے ان کی ایک قسم کی وصیت ادا ہو جاتی ہے کیونکہ 30 روزے میں 6 اور ڈال لو تو چھتیس بن گئے اور سال کے 360 دن اور 36 روزے یہ ان کی گویا وصیت ہو گئی تو بدن کی بھی وصیت ہو جاتی ہے اس پہلو سے جو رکھ سکتے ہیں جن کو توفیق ہے وہ رکھیں شوق سے بعضوں کو رمضان میں ہی مشکل ہوتی ہے اور ان کے لئے زائد روزے رکھنا طبیعت کے لحاظ سے یا بیماری کے لحاظ سے آسان نہیں ہوتا۔ اس لئے ان کو اجازت ہے وہ بیشک نہ رکھیں مگر جن کو توفیق ہو وہ ضرور رکھیں۔

سوال :- قرآن مجید نے فری میسنز کا کیا ذکر کیا ہے؟

جواب :- قرآن شریف میں فری میسنز کا کوئی ذکر نہیں۔ مگر حضرت مسیح موعود کے الہام سے پتہ چلتا ہے کہ یہ کوئی بڑی خطرناک مومنٹ ہے اور وہ ہر جماعت میں داخل ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ انگلستان میں بھی حکومت پر Free Masons چھائے ہوئے ہیں کئی دفعہ تحقیق ہوتی ہے۔ کون کون ہے کس طرح پھر غیروں کو غائب کر دیتے ہیں تو حضرت مسیح موعود کو اس زمانے میں جبکہ فری میسنز کا کسی کو پتہ بھی نہیں تھا ہندوستان میں تو حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا کہ فری میسنز مسلط نہیں کئے جائیں گے۔ اس کا مطلب ہے کہ اللہ حفاظت فرمائے گا جماعت کی اور صرف جماعت احمدیہ ہے جس میں فری میسنز کا کوئی دخل نہیں۔ اگر کسی کو انہوں نے اپنی طرف سے ایجنٹ بنانے کی کوشش بھی کی تو وہ ننگا ہو گیا اور سب جماعت کو پتہ چل جاتا ہے کہ کن لوگوں کے قبضے میں ہے اور جماعت میں وہ دخل دے بھی نہیں سکتے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے اس نے جماعت کو فری میسنز سے بچا لیا ہے۔

سوال :- تلاوت قرآن کے دوران جو سجدے آتے ہیں ان کی کیا اہمیت ہے؟

جواب :- مختلف روایتیں ہیں بعض روایتوں کے مطابق تو بعض آئمہ نے تجویز کیا ہے کہ یہاں سجدہ کر لینا چاہئے مثلاً ایک سجدہ کے مقام پر لکھا ہوا ہے عند الشافعی یعنی حضرت امام شافعی کا خیال تھا یہاں سجدہ کرنا چاہئے بعض جگہ کچھ بھی نہیں لکھا ہوا تو لوگ روایتوں سے ڈھونڈتے رہتے ہیں کہ کس نے پہلی دفعہ یہاں سجدہ کیا۔ مگر آنحضرتؐ سے یہ بھی ثابت ہے کہ سجدے کی آیت پڑھی گئی۔ آپ نے سجدہ نہیں کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح سختی سے لوگ عمل کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ویسی سختی نہیں کی۔ روح سجدہ ریز ہونی چاہئے اصل بنیادی بات یہ ہے۔ اور جسم کا سجدہ ساتھ ہو جائے تو بہتر ہے لیکن اگر جگہ نہ ہو توفیق نہ ہو تو کوئی بھی حرج نہیں اس وقت وہاں سجدہ نہ کیا جائے بعد میں گھر جا کے کر لیا جائے مگر آجکل کے لوگ جو ہیں یہ بہت زور دیتے ہیں اس بات پر کہ جہاں سجدہ ہو وہیں کرو۔ تقریر ہو رہی ہے۔ ایک دفعہ ایک مولوی صاحب تھے انہوں نے تقریر شروع کی۔ تقریر شروع کرنے والے تھے کسی حافظ نے تلاوت کی تو اس میں سجدہ آ گیا۔ ان کو اتنا غصہ آیا کہ بولے۔ تم نے مروا دیا ہمیں اب یہاں سب کو سجدہ کرنا پڑے گا تو ان کی باتیں چھوڑو سجدہ جہاں تک توفیق ہو کرنا چاہئے جب توفیق نہ ہو گندی جگہ ہو۔ نہ کر سکے تو پھر آپ گھر جا کے سجدہ کر سکتی ہیں اب رستہ چلتے بعض دفعہ تلاوت ہو رہی ہے آواز باہر آ رہی ہے اور اس میں سجدہ آ جائے تو آدمی سڑک پر سجدہ کرے گا تو یہ نہیں ہو سکتا تو ظاہری باتوں پر بہت زور نہیں دینا چاہئے بلکہ روحانی لحاظ سے سمجھنا چاہئے اصل سجدہ روح کا ہے بعض جگہ آتا ہے جب لوگ رکوع کر رہے ہوں تم بھی رکوع کرو۔ تو کیا رستہ چلتے خدا کے گھر میں اگر رکوع ہو جائے تو سارے رکوع کر کے چلنے لگ جائیں گے یہ سارے توہمات ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے ان سب توہمات کو دور کیا ہے اصل رکوع بھی روح کا ہے اور اصل سجدہ بھی روح کا ہے۔

سوال :- قرآن مجید میں لکھا ہے جب میں بیمار ہوتا ہوں وہ مجھے شفا دیتا ہے تاریخ سے بھی پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ خود مختلف طریقوں سے علاج کرتا ہے جس میں کوئی بد اثرات نہیں ہوتے بہت سے علاج انسان نے تجربہ سے بنائے ہیں ان میں سے بہت سے بد اثرات ہیں ہمیں نہیں پتہ کہ کون سے علاج اللہ نے سکھائے ہیں اور کون سے انسانوں نے خود ہی بنائے ہیں انسان اپنے آپ کو ان سے کیسے بچائے۔

جواب :- اصل تو دعا ہی ہے حضرت ابراہیمؑ کی سنت آپ نے ابھی پڑھ کے بتائی ہے۔ وہ کہا کرتے تھے بیمار میں ہوتا ہوں اپنی غلطی سے شفا اللہ کی طرف سے ملتی ہے۔ اصل شفا تو وہی ہے جو خدا عطا کرے مگر دنیا میں شفا کے لئے بہت سے علاج ہیں ان کو چھوڑنا نہیں چاہئے علاج بھی ضروری ہیں کیونکہ وہ تو تکبر بن جائے گا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ضرور شفا دے اس لئے شفا خدا کی طرف سے ملتی ہے مگر کوشش کر کے جہاں تک توفیق ملے جس ذریعے سے شفا مل سکتی ہے اسے حاصل کرنا چاہئے اب میں ہومیو پیتھک علاج کرتا ہوں اور اکثر ہومیو پیتھک کا ہی مشورہ دیتا ہوں لیکن جس کو ہومیو پیتھک سے فائدہ نہ ہو میں کہتا ہوں آپ بیشک ایلو پیتھک علاج کروائیں اور کسی علاج سے روکتا نہیں کیونکہ یہ بھی ایک تکبر ہے سو عاجزی سے کوشش یہ ہونی چاہئے کہ ہومیو پیتھک سے علاج ہو تو میرے خیال میں بہتر ہے لیکن جب ضرورت پڑے تو ایلو پیتھک علاج بھی کیا جا سکتا ہے منع نہیں ہے کوشش ضرور کرنی چاہئے کہ مریض اچھا ہو جائے۔

سوال :- سورۃ تحریم کے آیت نمبر 9 کے ایک حصے کے بارے میں ہے یعنی

اے ہمارے رب ہمارا نور ہمارے فائدے کے لئے پورا کر دے۔ اور ہمیں معاف فرما تو ہر چیز پر قادر ہے یہاں پر اتمم لنا نودنا سے کیا مراد ہے؟

جواب :- ہر انسان کے اندر جو خدا تعالیٰ نے روشنی کی جو ایک صلاحیت بخشی ہوئی ہے وہ روشنی تو آسمان سے اترتی ہے مگر دل میں تو ایک روشنی کی صلاحیت ہوتی ہے اگر وہ اجاگر ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اس کا نور بہت زیادہ ہو جاتا ہے یہاں تک کہ اردگرد بھی پھیل جاتا ہے قرآن کریم میں حضرت رسول اللہ ﷺ کے متعلق یہ آتا ہے کہ آپ کا نور بھڑک اٹھنے کے لئے تیار تھا۔ اس پر اللہ کا نور نازل ہو گیا۔ اگر اللہ کی طرف سے نور نہ بھی نازل ہوتا تو آپ کی طبیعت میں بھی نور تھا۔ تو وہ نور ہے جو خدا کی طرف سے آتا ہے مگر بعض فطرتوں کے اندر بھی موجود ہوتا ہے تو دعا ہے عاجزانہ کہ اے خدا ہمارے اندر جو تو نے نور رکھا ہوا ہے نور کی طاقت رکھی ہوئی ہے جتنی اس کی صلاحیت ہے اس کو اونچا کر دے تاکہ ہمارے نور سے ہم بھی فائدہ اٹھائیں اور باقی لوگ بھی فائدہ اٹھائیں۔

سوال :- حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یورپ میں پہلی احمدیہ بیت الذکر کے قیام کے لئے انگلینڈ کا انتخاب کیا۔ کیا اس کی کوئی خاص وجہ تھی؟

جواب :- اس وقت تو کوئی وجہ معلوم نہیں تھی۔ مگر اب یہ معلوم ہو گئی ہے۔ اسی بیت الذکر میں آ کے میں نے پناہ لینی تھی۔ اور اس بیت سے MTA ساری دنیا میں پھیلنا تھا۔ اور بہت سے اس بیت کے فوائد ہیں جو اس وقت حضرت خلیفۃ المسیح کے علم میں نہیں تھے۔ نہ ذہن میں تھے۔ اس وقت تو صرف عورتوں کے چندے سے ایک بیت الذکر بنائی جا رہی تھی لیکن یہ باتیں سب اللہ کے علم میں تھیں۔ اور جس طرح اس نے یہ پوری کی ہیں یہ حیرت انگیز امر ہے۔ اس بیت الذکر کی وجہ سے کتنے لوگوں کو پناہ ملی ہے۔ کتنے لوگوں کی ہدایت کا سامان ہوا ہے۔ یہ جو M.T.A ہر جگہ کام کر رہی ہے اور دنیا میں نور پھیلا رہی ہے یہ اسی بیت الذکر کی برکت ہے۔

سوال :- کیا اعتکاف دس دن سے کم بیٹھنے کی اجازت ہے؟

جواب :- نہیں۔ جو عورت ایسی حالت میں ہو کہ اس کو پورے دس دن کی توفیق نہ ملے۔ تو اس کو بیٹھنا ہی نہیں چاہئے۔ گھر میں تبرکاً بیٹھ جائیں اصل اعتکاف تو بیت الذکر میں ہوتا ہے۔

سوال :- آپ نے رمضان المبارک کے درس میں ذکر کیا کہ حضرت مسیح موعود سے پہلے بارہ مجدد آئے ہیں۔ میرا سوال ہے کہ حضرت مسیح موعود یا کسی اور خلیفہ نے اس کے بارے میں کوئی روشنی ڈالی ہے؟

جواب :- ساری بات جو ہے وہ بارہ کی تعیین پر ہے یہ جو بارہ کے اوپر سب لوگوں کا اتفاق ہے یہ بھی عجیب اتفاق ہے کہ ان سے پوچھو کہ آگے مجدد بند کیوں ہو گئے مجدد تو بند ہونے چاہئے تھے مہدی کے ظاہر ہونے پر۔ تو وہ اس کا کوئی جواب نہیں دے سکتے۔ بعض لوگ مصنوعی طور پر مجدد بنانے کی کوشش کرتے ہیں چنانچہ بعضوں نے لکھا ہے کہ فلاں مجدد تھا۔ مگر اس کو سارے فرقے رد کرتے ہیں کوئی بھی اس کو مانتا نہیں۔ مگر حضرت مسیح موعود کو مجدد کہنے والے اب ساری دنیا میں پھیل گئے ہیں۔ کوئی فرقہ نہیں جس کی نمائندگی ان کو عطا نہ ہوئی ہو۔ تو مجدد 12 ہی ہیں ان کے ناموں میں اختلاف ہے اور یہ بھی ایک فرق یاد رکھنا چاہئے کہ مجدد مقامی ہوتا ہے۔ صرف حضرت مسیح موعود پہلے مجدد ہیں جو آفاقی ہیں۔ ساری دنیا کے ورنہ مجدد تو کوئی افریقہ میں ہوا کوئی تاشقند میں ہوا کوئی نائیجریا میں اور مختلف ملکوں میں ہندوستان میں ہر جگہ مجدد اپنے اپنے دائروں میں پھیلے ہوئے تھے ان کا دائرہ ہمیشہ چھوٹا ہوتا تھا اس وقت لوگوں نے بات مان لی اور ان کو مجدد سمجھ لیا لیکن پہلا مجدد جو ساری دنیا کا مجدد ہے۔ وہ حضرت مسیح موعود ہیں اسی لئے آپ کے حق میں چاند سورج کا گرہن ان تاریخوں میں ہوا جن تاریخوں میں رسول اللہ ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی۔

سال 1989ء کے انقلابی واقعات

6۔ جنوری: جاپان کے بادشاہ ہیرو ہیٹو' دنیا کے طویل ترین دور بادشاہت کے ساتھ وفات پا گئے۔

جنوری: یوگنڈا کے سابق مرد آہن عدی امین کو زائرے میں ایک جہاز پر بٹھا کر ملک سے نکال دیا گیا۔

2۔ فروری: پیراگوئے میں فوجی انقلاب۔

14۔ فروری: روسی افواج کے مکمل انخلاء کی آخری تاریخ 15۔ فروری سے 24 گھنٹے قبل ہی روس نے اپنی تمام افواج افغانستان سے نکال لیں۔ ایک ناقابل یقین تاریخی عمل۔ (آج تک جہاں روسی افواج داخل ہوئیں واپس نہیں گئی تھیں)۔

فروری: چین اور انڈونیشیا نے 22 سال بعد سفارتی تعلقات بحال کرنے کا فیصلہ کیا۔

7۔ مارچ: ایران نے سلمان رشدی تنازعہ پر برطانیہ سے سفارتی تعلقات ختم کر دیئے۔

4۔ مئی : چین میں ہزاروں طلباء کا آزادی اور جمہوریت کی خاطر مظاہرہ۔ یہ مظاہرے بعد میں تشدد اختیار کر گئے۔ جس کی وجہ سے مارشل لاء بھی لگانا پڑا۔ اس کی وجہ سے چینی کمیونسٹ پارٹی کے لیڈر کو مستعفی بھی ہونا پڑا۔

15۔ مئی : گذشتہ تیس سال میں پہلی مرتبہ کسی روسی سربراہ کا دورۂ چین۔ روس کے صدر گورباچوف چین کے دورہ پر پہنچے۔

مئی : عرب حکمت عملی کی ایک انقلابی تبدیلی۔

یاسر عرفات نے پی۔ ایل۔ او کے چارٹر کی اس دفعہ کو ختم کرنے کا اعلان کر دیا جس میں کہا گیا تھا کہ اسرائیل کی ناجائز ریاست کو زندہ رہنے کا حق نہیں۔

یکم جون : مصر اور لیبیا نے 12 سال بعد اپنی سرحدیں دوبارہ کھول دیں۔

3۔ جون : ایرانی انقلاب کے قائد آیت اللہ روح اللہ خمینی انقلاب کے دس سال بعد وفات پا گئے۔

4۔ جون : پولینڈ کے عام انتخابات میں سالیڈ یرٹی نے بھاری اکثریت حاصل کر لی۔

18۔ جون : یونانی وزیر اعظم کی پارٹی عام انتخابات میں شکست کھا گئی۔

8۔ جولائی : جنوبی افریقہ کے صدر بوتھا کی نیلسن منڈیلا سے جیل میں ملاقات۔

جولائی : جاپانی پارلیمنٹ کے ایوان بالا کے انتخابات میں حکمران لبرل ڈیموکریٹک پارٹی کی ناقابل تصور' غیر متوقع شکست' جاپانی وزیر اعظم نے استعفیٰ دے دیا۔

4۔ اگست : ایرانی صدر رفسنجانی نے امریکہ سے باہمی تعاون کی پیشکش کی۔

28۔ ستمبر : فلپائن کے سابق مرد آہن مارکوس کی ملک بدری کی حالت میں دیار غیر میں وفات۔

یکم اکتوبر : پاکستان دولت مشترکہ کا باقاعدہ رکن بن گیا۔

8۔ اکتوبر : تیس ہزار افراد کا مشرقی برلن میں سیاسی اصلاحات اور جمہوریت کے حق میں مظاہرہ۔

15۔ اکتوبر : سترہ سال میں پہلی مرتبہ صدر قذافی نے قاہرہ کا دورہ کیا۔

18۔ اکتوبر : مشرقی جرمنی کی کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ ہونیکر کو برطرف کر دیا گیا۔

21۔ اکتوبر : تین روسی اور پانچ مغربی بینکوں کے اشتراک سے ایک بینک کا ماسکو میں قیام۔ 1917ء کے بعد روس میں یہ پہلا بین الاقوامی بینک ہے۔

23۔ اکتوبر : ہنگری کی کمیونسٹ پارٹی نے ملک کو "جمہوریہ ہنگری" قرار دے دیا۔

26۔ اکتوبر : مشرقی جرمنی میں ایک لاکھ افراد پر مشتمل ریلی ہوئی جو سیاسی اصلاحات کے لئے کی گئی۔

3۔ نومبر : بلغاریہ کی اسمبلی کے سامنے پانچ ہزار مظاہرین نے جمہوریت کے حق میں مظاہرہ کیا۔

7۔ نومبر : جمہوریت کے حق میں مظاہرہ کرنے والوں کے سامنے بے بسی کا اظہار کرتے ہوئے مشرقی جرمنی کی حکومت مستعفی ہو گئی۔

8۔ نومبر : اردن میں 22 سال بعد غیر جماعتی بنیادوں پر انتخابات ہوئے۔

10۔ نومبر : ایک حیرت انگیز' ناقابل یقین واقعہ۔ دیوار برلن توڑ دی گئی اور وہاں پر متعین فوجیوں نے خود دیوار میں بڑے بڑے سوراخ کئے اور لاکھوں مشرقی جرمنی کے باشندے مغربی جرمنی میں داخل ہوئے۔

10۔ نومبر : بلغاریہ کی کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ نے استعفیٰ دے دیا۔

21۔ نومبر : بھارت کے عام انتخابات میں کانگرس کو شکست۔ راجیو گاندھی نے استعفیٰ دے دیا۔

22۔ نومبر : لبنان کے صدر "رینی معاد" ایک بم پھٹنے سے ہلاک۔ (یہ تھوڑا ہی عرصہ قبل جنرل عون کے پارلیمنٹ توڑے جانے کے بعد نئے صدر منتخب ہوئے تھے۔)

20۔ دسمبر : صدر بش کے حکم پر امریکی فوج کا پانامہ پر حملہ اور پانامہ کے صدر جنرل نوریگا کو گرفتار کرنے کی ناکام کوشش۔ (بالآخر کچھ روز بعد نوریگا کو گرفتار کر لیا گیا)۔

24۔ دسمبر : (ایک غیر معمولی واقعہ)۔ روسی پارلیمنٹ نے 1979ء کی افغانستان پر روسی افواج کی چڑھائی کو غلط قرار دیا اور ایک قرارداد مذمت پاس کی۔

25۔ دسمبر : رومانیہ کے آمر کمیونسٹ صدر چاؤ شسکو اور اس کی اہلیہ کو سزائے موت۔ اس خونی انقلاب میں 60 ہزار افراد قتل ہوئے۔

29۔ دسمبر : "وسلے ہاول" چیکوسلواکیہ کے پہلے غیر کمیونسٹ صدر بن گئے۔

○ یو۔ این۔ جنرل اسمبلی نے زبردست اکثریت کے ساتھ اسرائیل کی مذمت کا ریزولیوشن پاس کیا۔ جس میں فلسطینی حریت پسندوں پر وحشیانہ مظالم ڈھانے کی مذمت کی گئی۔ یو۔ این۔ کی تاریخ میں پہلی بار مغربی ممالک کے علاوہ جاپان نے بھی امریکہ کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا۔ اس قرارداد کے خلاف صرف امریکہ اور اسرائیل نے ووٹ دیئے۔

○ سپریم کورٹ نے جنرل ضیاء الحق کے اسمبلیاں توڑنے اور وزیر اعظم مقرر نہ کرنے کا اقدام غیر آئینی قرار دے دیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

جماعت احمدیہ گنی بساؤ کا
سات روزہ تربیتی سیمینار
(برائے نومبایعین)

رپورٹ: ناصر احمد کاہلوں مربی سلسلہ

گنی بساؤ میں خداتعالیٰ کے فضل و کرم سے دعوت الی اللہ کی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں نئے داخل ہونے والے احباب کی تربیت کا کام بھی پوری توجہ سے جاری ہے جس کے نتیجہ میں خداتعالیٰ کے فضل سے جماعت تیزی سے کامیابیوں کی منازل طے کر رہی ہے۔

نومبایعین کی تربیت کے سلسلہ میں اولاً ستمبر 1999ء میں گنی بساؤ کی ایک جماعت سوناکو (Sonako) میں ایک کامیاب تربیتی کلاس کا انعقاد ہوا تھا۔ یہ کلاس سات روز جاری رہی تھی۔

اسی سلسلہ کی ایک اور نہایت کامیاب کلاس خداتعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ گنی بساؤ کے ساؤتھ ریجن میں واقع ایک بڑی جماعت میں منعقد کی گئی۔ یہ کلاس بھی سات روز جاری رہی۔ اس کلاس کی مختصر رپورٹ بغرض دعا قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔

تیاری کلاس

اس کلاس کی تیاری دو ماہ قبل شروع کر دی گئی تھی۔ کلاس کے لئے جو جگہ منتخب کی گئی تھی اس کو مقامی جماعت نے درختوں کے پتوں وغیرہ سے ڈھانپ کر اور لکڑی کی عارضی نشستیں بنا کر تیار کیا اور قیام و طعام کے انتظام کے سلسلہ میں احباب جماعت کی مختلف ڈیوٹیاں لگائی گئیں اور خدا کے فضل سے ان سعید روحوں کے حامل مخلصین نے بڑی تندہی اور خندہ پیشانی کے ساتھ اختتام کلاس تک اپنی اپنی ذمہ داریوں کو خوب نبھایا۔

حاضری

اس کلاس میں خداتعالیٰ کے فضل سے پانچ صد سے زائد افراد جماعت نے شرکت کی۔ یہ احباب 35 مختلف مقامات سے تشریف لائے تھے۔ ہمسایہ ملک گنی کناکری سے بھی چند نومبایعین اس کلاس میں شامل ہوئے۔ 110 غیر از جماعت افراد بھی ذوق شوق سے کلاس میں شرکت کرتے رہے۔ نیز اس کلاس میں دس (10) مقامی آئمہ اور بارہ (12) معلمین دو مقامی چیف (Chiefs) کے ساتھ کلاس کے پورے سات دن حاضر رہے۔

افتتاح

مورخہ 15۔ فروری بعد از نماز عصر امیر صاحب گنی بساؤ مکرم حمیداللہ ظفر صاحب نے اس کلاس کا باقاعدہ افتتاح کیا اور دعا کے ساتھ اس کلاس کے تربیتی پروگراموں کا آغاز کیا۔

کلاس کے افتتاح کے بعد پہلے دن تو احباب کو کلاس کا تعارف اور پروگراموں کی تفصیلات سے آگاہ کیا گیا۔ اگلے روز سے ہر دن کا آغاز نماز تہجد باجماعت سے ہوتا رہا۔ اور روزانہ باقاعدہ اوقات تقسیم کر کے حاضرین کو قاعدہ یسرنا القرآن' تجوید القرآن' فقہی مسائل' وضو' نماز' روزہ وغیرہ کے ابتدائی مسائل احادیث مبارکہ' کتب احادیث کا تعارف' تفسیر القرآن اور علم کلام کے سلسلہ میں اختلافی مسائل اور عیسائیت کا تعارف جیسے اہم مضامین کا تعارف اور بنیادی معلومات سکھائی گئیں۔ نیز جماعت احمدیہ کی ابتدائی تاریخ کے متعلق بھی احباب کو بتایا گیا۔

دوران کلاس حاضرین کو کاپی اور قلم مہیا کئے گئے تھے تاکہ اہم باتیں نوٹ کی جا سکیں۔ اور خدا کے فضل سے اس طریق سے کلاس کی افادیت میں مزید اضافہ ہوا۔

کلاس کا دلچسپ پروگرام
مجلس سوال و جواب

دوران کلاس ہر روز نماز کے بعد قریباً ڈیڑھ گھنٹہ کی مجلس سوال و جواب منعقد کی جاتی رہی۔ اور بالخصوص اس پروگرام میں تو بہت سارے ایسے احباب جو اپنی بعض مجبوریوں یا مصروفیات کے باعث دیگر دن کے پروگراموں میں نہ بھی شامل ہو سکتے تھے' ہر روز باقاعدہ ذوق و شوق سے آتے رہے اور دلچسپی سے سوالات پوچھتے رہے۔

اس گاؤں کی آبادی (جہاں کلاس جاری تھی) سات ہزار نفوس کے قریب تھی۔ جماعت نے اس کلاس کے لئے باقاعدہ لاؤڈ سپیکر کا انتظام کیا ہوا تھا۔ اس طرح سے سارا پروگرام پورے گاؤں میں ہر جگہ سنائی دیتا رہا۔ اسی طرح رات کے پروگرام کے لئے باقاعدہ جنریٹر کا بندوبست کیا گیا تھا اور اس طرح دیہاتی ماحول میں رات کے وقت بھی یہ روحانی مائدہ جاری و ساری رہا۔

خداتعالیٰ کے فضل و کرم سے کلاس کے اجراء کے دوسرے روز ہی حاضرین کی طرف سے اس امر کا برملا اظہار ہونا شروع ہو گیا کہ حقیقی دین کا علم صرف اور صرف جماعت احمدیہ کے پاس ہی ہے۔ اس گاؤں میں کچھ عرصہ سے جماعت کی مخالفت زور پکڑ رہی تھی۔ دوران کلاس بار بار عوام الناس کو دعوت دی جاتی رہی کہ اگر کسی کو جماعت کے بارہ میں کوئی شک و شبہ ہے یا کوئی اعتراض ہے تو ہم بڑے احترام سے آپ کی تسلی دلانے اور آپ کے شکوک کا جواب دینے کے لئے حاضر ہوئے ہیں۔ اس لئے بلا روک ٹوک آئیے لیکن کوئی بھی مخالف یا معترض سامنے نہ آیا۔ ہاں البتہ مخالفین بعض حاضرین وغیرہ کے ذریعہ سوالات بھجواتے رہے اور خداتعالیٰ کے فضل سے ہم ان کے تشفی کن جواب دیتے رہے۔

دوران کلاس سارے پروگرام دو زبانوں کریول اور علاقائی زبان سوسو (Susu) میں جاری رہے۔

کلاس کے آخری دن مقامی چیف صاحب نے اعلان کیا کہ اگر آج کے بعد کسی نے جماعت احمدیہ کے خلاف آواز بلند کی تو ہم اس امر کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے کیونکہ سات دن تک کسی نے آکر یہ نہیں کہا کہ فلاں بات ان لوگوں کی خلاف دین ہے۔ لہٰذا ان کے چلے جانے کے بعد کسی کو حق نہیں پہنچتا کہ وہ اس جماعت کے خلاف کسی قسم کا پراپیگنڈہ کرے۔

اس کلاس کی تفصیلی رپورٹ اور کلاس میں شامل بعض آئمہ کے انٹرویوز گنی بساؤ کے نیشنل ریڈیو پر نشر کئے گئے اور اس طرح پورے ملک میں ہماری مساعی کے متعلق رپورٹ سنی گئی۔

جس گاؤں میں کلاس منعقد کی گئی وہ گاؤں معروف گزرگاہ سے بہت دور ہٹ کر نہایت دشوار گزار جگہ پر واقع ہے اس لئے یہاں پہنچنا نہایت مشکل تھا۔ سڑک سے قریباً (70) کلومیٹر کا فاصلہ بہت ہی خراب اور گھنے جنگل میں سے ہو کر جانے والے اس راستہ سے اپنی گاڑی پر قریباً پانچ گھنٹہ میں طے ہوتا ہے۔ جبکہ بعض اطراف سے یہاں آنے کے لئے دو جگہ سے کشتیوں کے ذریعہ دریا بھی عبور کرنا پڑتا ہے۔ اس ضمن میں ایک ایمان افروز واقعہ بھی خالی از دلچسپی نہ ہو گا۔ اس علاقہ میں کابوسانکی (Kabusanki) کے مقام پر ابھی ایک ماہ قبل ہی ستر (70) افراد کو قبول احمدیت کی توفیق عطا ہوئی تھی۔ اس جگہ سے بھی چھ افراد پر مشتمل (چار مرد اور دو عورتیں) ایک وفد اس کلاس میں شامل ہونے کے لئے روانہ ہوا۔ جب یہ لوگ دریا پر پہنچے تو تمام کشتیاں دریا کی دوسری جانب جا چکی تھیں۔ لہٰذا اس صورت حال میں ہمارے داعی الی اللہ محمد کیٹا (M.Kita) جو ان نو احمدی افراد کی تربیت کے لئے وہاں متعین کئے گئے ہیں نے تیر کر دریا کی دوسری جانب سے کشتی لی اور ان افراد کو دریا پار کرایا اور پھر قریباً 30 میل پیدل سفر کر کے یہ چھوٹا سا قافلہ کلاس میں شامل ہوا۔

اختتام

مورخہ 21۔ فروری بروز سوموار بعد از نماز ظہر اس کلاس کا اختتام ہوا۔ اختتامی دعا مکرم و محترم امیر صاحب گنی بساؤ نے کرائی اور بعد از دعا احباب اپنی اپنی منازل کی جانب روانہ ہو گئے۔

اس کلاس کو کامیاب بنانے میں عمومی طور پر تو مقامی جماعت کے جملہ کارکنان نے نہایت خلوص اور محنت سے تعاون کیا لیکن بالخصوص ساؤتھ ریجن کے انچارج معلم مکرم ابوبکر انجائی (Abubakr Njai) جو کہ بہت فدائی احمدی ہیں نے بہت محنت کے ساتھ اپنی ٹیم کے ہمراہ کام کیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

مقامی جماعت کی تیس (30) لجنات نے باری باری کھانا پکانے کے فرائض سرانجام دئے۔ اسی طرح مقامی صدر جماعت اور وہاں کے امام الحاجی سنیاسی سوارے (Sanyasi Sware) نے بھی مثالی تعاون کیا۔

ان سب احباب کے لئے اور گنی بساؤ میں احمدیت کی عظیم الشان کامیابیوں اور غلبہ حق کے لئے جملہ قارئین کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 14۔ اپریل 2000ء)

جب دیوار برلن گر رہی تھی

"جب دیوار برلن گر رہی تھی اور ٹیلی ویژن پر لوگ دیکھ رہے تھے اور عجیب عجیب رنگ میں خوشیوں کے اظہار کر رہے تھے اور جوش کا اظہار کر رہے تھے تو میرا دل اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گا رہا تھا۔ وہ سمجھتے تھے کہ ان کی خاطر دیوار برلن گرائی جا رہی ہے' میں جانتا تھا کہ محمد رسول اللہ ﷺ کی خاطر دیوار برلن گرائی جا رہی ہے اور اب دین حق کے ان ملکوں میں پھیلنے کے دن آ رہے ہیں اور وہ تیاریاں جو خدائی تقدیر نے ہم سے کرائی تھیں وہ رائیگاں نہیں جائیں گی۔ ان کو خداتعالیٰ نے اس رنگ میں مکمل فرمایا اور ایسے وقت میں مکمل فرمایا جبکہ دوسری طرف سے روکیں توڑنے کے سامان بھی تیار تھے۔ اور جونہی ہم یہاں خدمت کے لئے تیار ہوئے خداتعالیٰ نے وہ حائل روکیں ساری دور کرنی شروع کر دیں۔ یہ وہ زندہ خدا ہے جو احمدیت کا خدا ہے جس نے ہمیشہ احمدیت کی پشت پناہی فرمائی ہے اور ہر قدم پر ہماری مدد فرمائی ہے۔ کون دنیا کی طاقت ہے جو اس خدا کی محبت ہمارے دل سے نوچ کر پھینک سکتی ہے۔ کون ہے جو ہمارے دل میں شکوک پیدا کر سکتا ہے۔ ہم خدا کی اس تقدیر کو روزمرہ ہمیشہ ظاہر ہوتے دیکھتے ہیں۔ مختلف صورتوں میں ظاہر ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں۔"

(اقتباس از خطبہ جمعہ فرمودہ یکم دسمبر 1989ء حضرت امام جماعت احمدیہ بحوالہ الفضل 25۔ دسمبر 1989ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اسرائیلی طیاروں کی وحشیانہ بمباری

جنوبی لبنان میں اسرائیلی طیاروں کی کئی بجلی گھروں، حزب اللہ کے ٹھکانوں اور شام کی خفیہ ایجنسی کے دفاتر پر گولہ باری سے کئی عمارتیں تباہ اور متعدد افراد ہلاک و زخمی ہوگئے اسرائیلی طیاروں نے بیروت کے قریب کے علاقے میں بجلی گھر پر گولہ باری کی جس سے کئی علاقوں میں بجلی کی فراہمی منقطع ہوگئی۔ شہر پر جنگی طیاروں کی پرواز سے شہری بدحواسی کی حالت میں گھروں سے نکل آئے۔ قبل ازیں اسرائیلی طیاروں نے زالے اور رہالیک شہر کے درمیان واقع سڑک پر رہائشی علاقے میں حزب اللہ کے اسلحہ خانون کو تباہ کر دیا۔ حملے حزب اللہ ملائیشیا کی جانب سے ایک کارروائی کے دوران اسرائیلی فوج کی ہلاکت کے بعد کئے گئے۔ ان حملوں سے یہ خدشہ پیدا ہوگیا ہے کہ جنوبی لبنان سے واپسی سے قبل اسرائیل اور حملے کر سکتا ہے۔

لنکن فوج کی نئی صف بندی

سری لنکا میں تامل باغیوں سے نمٹنے کے لئے فوج کو وسیع اختیارات ملنے کے بعد ہزاروں فوجیوں نے جافنا کے تحفظ کیلئے نئی صف بندی شروع کر دی ہے فوجی ذرائع کے مطابق تامل باغیوں کی حالیہ کامیابیوں کے باعث لنکن فوج کے پست حوصلے فوج کو وسیع اختیار ملنے کے بعد بلند ہوئے ہیں۔ تامل باغیوں کی طرف سے نئی صورتحال میں کسی قسم کی کارروائی کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

نائیجیریا کے دو قصبوں میں لڑائی 25-ہلاک

نائیجیریا میں دو قصبوں کے درمیان لڑائی میں پچیس افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوگئے ہیں۔ نائیجیرین ٹویبون کے مطابق ایفے اور موڈاکیکے نامی ان قصبوں میں لسانی گروپوں کے درمیان جاری ان جھڑپوں میں دو ماہ کے دوران سو سے زائد افراد مارے جا چکے ہیں۔

سٹارٹ ٹو معاہدے کی توثیق

روسی صدر ولادیمیر پیوٹن نے سٹارٹ ٹو معاہدے پر دستخط کر دیئے ہیں۔ روسی پارلیمنٹ ڈوما جوہری ہتھیاروں میں کمی کے اس معاہدے کی پہلے ہی منظوری دے چکی ہے۔ معاہدے کے مطابق روس اور امریکہ اپنے جوہری وارہیڈز کی تعداد تین سے ساڑھے تین ہزار تک محدود کرنے کے پابند ہوں گے۔

ابوسیاف گروپ سے رابطے منقطع

فلپائن میں یرغمالیوں کی رہائی کیلئے سرکاری مذاکرات کار نے ابوسیاف گروپ سے تمام رابطے منقطع ہو جانے کا انکشاف کیا ہے۔ ابوسیاف گروپ نے 21- افراد کو یرغمال بنا رکھا ہے جن میں اکثریت غیرملکیوں کی ہے۔

قازقستان میں ہیلی کاپٹر تباہ

قازقستان میں ایک ہیلی کاپٹر تباہ ہونے سے آٹھ افراد زخمی ہوگئے ہیں۔ اتارتاس نیوز ایجنسی نے قازق حکومت کے حوالے سے بتایا کہ ہیلی کاپٹر میں کل سولہ افراد سوار تھے۔ جن میں مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے تیرہ کوہ پیما اور تین عملے کے افراد تھے۔ زخمیوں کو ہسپتال داخل کرا دیا گیا ہے۔

افغان دھڑوں میں نئی لڑائی کی تیاریاں

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے ایسی اطلاعات پر تشویش کا اظہار کیا ہے کہ افغانستان کے متحارب فریق نئے حملوں کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ وائس آف امریکہ کے مطابق سلامتی کونسل نے گذشتہ روز ایک پیغام میں طالبان اور اپوزیشن کو خبردار کیا کہ نئی جنگ و جدل سے انسانی صورتحال ابتر ہوگی۔ جس پر خشک سالی کا پہلے ہی گہرا سایہ ہے کونسل نے طالبان سے اپنایہ مطالبہ دہرایا کہ وہ اقوام متحدہ کے زیراہتمام امن مذاکرات شروع کریں۔

ملائیشیا میں 600 فلپائنی گرفتار

ملائیشیا پولیس نے غیرقانونی طور پر رہائش پذیر 600 فلپائنیوں کو گرفتار کر لیا ہے یہ اقدام فلپائنی گوریلوں کے 21 لوگوں کو یرغمال بنانے کے بعد کیا گیا۔ ایم 16- رائفلوں سے لیس 150 پولیس اہلکار اس ضمن میں گھر گھر تلاشی لے رہے ہیں۔ بہت سی بحری فوجی کشتیاں آئرلینڈ کا گھیرا کئے ہوئے ہیں۔

روسی فوج کے حملے-18 جانباز شہید

روسی فوج نے کہا ہے کہ چیچنیا کی سنگلاخ جنوبی پہاڑیوں میں اچانک حملہ کر کے اٹھارہ چیچن جانبازوں کو ہلاک کر دیا گیا ہے۔ وائس آف امریکہ کے مطابق روس کی سپیشل فورس نے پہاڑیوں کے قریب جانبازوں پر فائرنگ کی اور انہیں گولہ باری کا نشانہ بنایا۔

ایران میں فوجی انقلاب کی سازش

امریکی سنٹرل انٹیلی جنس ایجنسی (سی آئی اے) اور برطانوی انٹیلی جنس نے 1953ء میں ایران میں فوجی انقلاب کی سازش کی تھی۔ جس کے ذریعے ایران کے منتخب وزیراعظم محمد مصدق کی حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا اور تمام اختیارات شاہ کے حوالے کئے گئے۔ نیویارک ٹائمز کی ایک رپورٹ کے مطابق امریکہ اور برطانیہ کی اس سازش کا مقصد ایران کے تیل اور دولت پر قبضہ کرنا اور اس کو کمیونسٹوں کے ہاتھوں میں جانے سے روکنا تھا۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم ڈاکٹر محمد بشیر صاحب سابق امیر ضلع کوٹلی آزاد کشمیر تحریر فرماتے ہیں خاکسار ایک عرصہ سے ہائی بلڈ پریشر، خون میں شکر کی زیادتی۔ معدہ میں السر اور عارضہ قلب میں مبتلا ہے۔ اسی طرح عاجز کی اہلیہ محترمہ بھی پیٹ کے بعض عوارضات اور عارضہ قلب میں مبتلا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

○ مکرم چوہدری مجید احمد صاحب صدر محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ کا بائی پاس آپریشن 8- مئی بروز سوموار ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں ہو رہا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ بعارضہ شوگر اور بلڈ پریشر بیمار ہیں۔

○ مکرم غلام نبی منہاس صاحب خیبر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو گذشتہ کئی دنوں سے بخار ہے۔

○ مکرم مرزا وسیم احمد صاحب ابن مکرم مرزا محمد سعید بیگ صاحب مرحوم (چوکی) کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور جنرل ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔

○ مکرم چوہدری سردار محمد صاحب سبزہ زار لاہور کی اہلیہ محترمہ قمر النساء صاحبہ سروسز ہسپتال میں داخل ہیں اور ریڑھ کی ہڈی کا آپریشن ہونا ہے۔

احباب جماعت سے ان سب کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نوٹس برائے طالبات

جامعہ نصرت برائے

خواتین ربوہ

○ جامعہ نصرت برائے خواتین کی سال رواں کی تمام طالبات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ کالج کا "جلسہ تقسیم انعامات مورخہ 16- مئی 2000ء کو منعقد کیا جا رہا۔ اس میں تمام طالبات کی حاضری ضروری ہے۔ انعامات حاصل کرنے والی طالبات مورخہ 15- مئی کو ریہرسل میں شریک ہوں۔

(پرنسپل جامعہ نصرت برائے خواتین۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح

○ مکرم جاوید اقبال صاحب ابن مکرم چوہدری لطیف احمد ساکن دارالفتوح ربوہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ شکیلہ قمر بنت مکرم لطیف احمد صاحب آف جرمنی کے ساتھ مورخہ 26-4-2000 کو محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے بعوض حق مہر دس ہزار جرمن مارک پر بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز عصر پڑھا۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نمایاں کامیابی

○ گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی فارغ التحصیل ذہین طالبہ عزیزہ قمر آرا چیمہ بنت مکرم بشارت احمد صاحب چیمہ دارالصدر شرقی الف کو گورنمنٹ کالج سرگودھا سے ایم اے اردو پارٹ دوئم میں کالج کی سطح پر مجموعی طور پر اول آنے نیز پرچہ اول میں سوئم۔ پرچہ چہارم میں اول نیز پرچہ دوئم اور پنجم میں دوئم آنے پر گورنمنٹ کالج سرگودھا کے سالانہ جلسہ تقسیم انعامات منعقدہ 2- مئی 2000ء کے موقعہ پر انعامات اور میرٹ سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی ماہر تعلیم اور علمی و ادبی حلقوں میں جانی پہچانی شخصیت صاحبزادہ عبدالرسول صاحب سابق پرنسپل گورنمنٹ کالج سرگودھا تھے۔

احباب کرام دعا کریں کہ بچی کی یہ کامیابی ہر لحاظ سے مبارک ہو اور دین و دنیا کی آئندہ کامیابیوں کا بھی پیش خیمہ ہو۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نمایاں کامیابی

○ عزیزہ فریحہ سحر بنت مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مڈل کے بورڈ کے امتحان میں 691/800 نمبر حاصل کر کے اپنے سکول گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول میں اول قرار پائی ہے۔ اللہ تعالیٰ عزیزہ کی یہ کامیابی اس کی آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ اور ثمرات حسنہ کا موجب بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پتہ مطلوب ہے

○ مکرم رانا عبداللطیف صاحب ولد رانا فیروز الدین صاحب ساکن ہڑپہ وصیت نمبر 14725 کا دفتر ہذا کے ساتھ کوئی رابطہ نہیں۔ اگر وہ یہ اعلان خود پڑھیں یا ان کے بارہ میں کسی دوست کو علم ہو تو فوری طور پر دفتر وصیت کو مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 6 مئی۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 25 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 درجے سنٹی گریڈ
سوموار 8 مئی۔ غروب آفتاب 6-56
منگل 9 مئی۔ طلوع فجر 3-42
منگل 9 مئی۔ طلوع آفتاب 5-14

آئین میں ترامیم کی جائیں گی

اٹارنی جنرل عزیز اے منشی نے سپریم کورٹ کے روبرو 12 اکتوبر کے فوج کی اقدام کے بارے میں درخواستوں کی سماعت کے دوران 12 رکنی فل کورٹ کے روبرو اپنے دلائل پیش کرتے ہوئے کہا کہ چیف ایگزیکٹو کو اختیار حاصل ہے' آئین میں مزید ترامیم کی جائیں گی۔ سپریم کورٹ نے نصرت بھٹو کیس میں جنرل ضیاء الحق کو آئینی ترامیم اور قانون سازی کا اختیار دیا تھا اسی فیصلے کے تحت جنرل مشرف کو بھی قانون سازی کا اختیار حاصل ہے۔ انہوں نے پی سی او (عبوری آئینی حکم) کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ پی سی او کو اسی لئے عدالتی نظرثانی سے تحفظ حاصل ہے کیونکہ وہ چیف ایگزیکٹو کا قانون سازی پر مبنی اقدام ہے۔

فرنس آئل کی قیمت میں اضافہ

فرنس آئل کی قیمت میں 880 روپے فی ٹن اضافہ کردیا گیا ہے۔ وفاقی وزیر پیٹرولیم نے یقین دلایا کہ بجلی کی قیمتوں میں اضافہ نہیں ہوگا۔

غلط گوشوارے حکومت ہٹانے کا جواز نہیں

سپریم کورٹ کے روبرو اٹارنی جنرل نے کرپٹ سیاستدانوں کی فہرست پیش کردی۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف سمیت تقریباً تمام ارکان پارلیمنٹ نے غلط گوشوارے داخل کئے۔ سپریم کورٹ کے فاضل جج مسٹر جسٹس عبدالرحمان نے کہا کہ غلط گوشوارے حکومت ہٹانے کا جواز نہیں۔ اٹارنی جنرل نے الزامات لگائے کہ نواز شریف اور بینظیر دونوں ہاتھوں سے ملک لوٹا۔ اربوں روپے کی منی لانڈرنگ سے ملک کی بدنامی ہوئی۔ ایسے لوگوں کا وزیراعظم کے منصب پر فائز رہنا قومی توہین کے مترادف ہے۔ اٹارنی جنرل نے بتایا کہ نیب نے شریف فیملی کی دولت کا سراغ لگالیا ہے یہ صرف سرمایہ دار نہیں بلکہ ایک بڑا جاگیردار گھرانہ ہے صرف قصور میں 14737 ایکڑ اراضی ہے۔ شریف خاندان ہزار کروڑ کا نادہندہ ہے۔ ظلم کی انتہا ہے کہ کھربوں کی لوٹ کھسوٹ کرنے والے سابق وزیراعظم نے صرف 897 روپے انکم ٹیکس ادا کیا۔ جسٹس عبدالرحمان نے کہا کہ ان تفصیلات کا زیر سماعت مقدمے سے کوئی تعلق نہیں۔ اثاثوں کی تفصیل نواز شریف کو ہٹانے کا جواز فراہم نہیں کرتی۔ یہ جائیدادیں ان کے پاس بہت پہلے سے تھیں۔

سوکھے علاقوں میں فوری اقدامات

کور کمانڈرز کی 71 ویں کانفرنس میں ملک کے خشک سالی کے شکار علاقوں میں فوری اقدامات کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ کور کمانڈرز نے کنٹرول لائن کی صورت حال پر اطمینان کا اظہار کیا۔

سب سے پہلے اقتدار چھوڑدوں گا

جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ اگر حکومت ناکام ہوئی تو سب سے پہلے اقتدار چھوڑ دوں گا لاہور میں ایک عشائیے سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک کو سیدھے راستے پر ڈالنے کے لئے دس سال نہیں کچھ وقت چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ میں ملکی ترقی کے لئے بہت پرامید ہوں۔

کراچی۔ دو تھانوں پر حملہ

کراچی میں دو تھانوں پر بموں سے حملہ کیا گیا۔ ایس ایس پی آفس کے سامنے بم کا دھماکہ ہونے سے ایک شخص ہلاک اور 9 زخمی ہوگئے۔ شاہ فیصل کالونی اور ناظم آباد کے تھانوں پر موٹر سائیکل سواروں نے تین دستی بم پھینکے۔ ایک بم کانسٹیبل کے گھر گرا۔ ایس ایس پی ایسٹ کے دفتر کے باہر پنکچر کی دکان پر موٹر سائیکل میں نصب بم پھٹ گیا۔ کام کرنے والے کا جسم تین ٹکڑوں میں تقسیم ہوگیا۔

چونڈہ میں دونوں بم نہ پھٹ سکے

چونڈہ میں دہشت گردوں نے بموں سے حملہ کیا لیکن الٰہی تصرف کے نتیجے میں بم پھٹ نہ سکے۔ ملزموں نے ٹین کے ڈبوں میں بم رکھ کر ایک محلے میں پھینکے لیکن جلتے ہوئے فیوز بم سے الگ ہوگئے۔ بم پھٹ جاتے تو پندرہ گز کے علاقے میں بڑی تباہی ہوسکتی تھی۔ بموں کے ڈبے ایک شخص ناصر بٹ کے گھر پھینکے گئے۔

کشمیری تنظیموں اور طالبان کی حمایت پر تشویش

امریکہ نے کہا ہے کہ ہمیں کشمیری تنظیموں اور طالبان کی حمایت پر تشویش ہے۔ مگر پاکستان سے رابطہ رکھیں گے۔ نائب وزیر خارجہ مسٹر پکرنگ نے کہا کہ جوہری اسلحہ کا پروگرام بھی آگے بڑھایا' 12 اکتوبر کو جمہوریت کا راستہ بھی ترک کردیا' ان فکرمندیوں سے اعلیٰ سطحی گفتگو زیادہ ضروری ہوگئی ہے۔

تاجروں کا اعلان

تاجر اتحاد نے اعلان کیا ہے کہ اگر باڑہ مارکیٹوں کے خلاف آپریشن ہوا تو جیل بھرو تحریک شروع کردیں گے۔ وزیر داخلہ نے جو وعدے کئے ان پر عمل نہیں کیا۔ اب وفاقی حکومت سے مذاکرات نہیں کریں گے۔ صوبائی حکومت سے مذاکرات جاری رہیں گے۔

بھارت سنجیدہ نہیں

مقبوضہ کشمیر کی حریت کانفرنس نے کہا ہے کہ بھارت مذاکرات میں سنجیدہ نہیں۔ اس نے عالمی دباؤ سے بچنے کے لئے مذاکرات کی پیشکش کی تھی۔ لیکن مذاکرات کا کوئی امکان نہیں۔ کیونکہ ایڈوانی واضح کرچکے ہیں کہ "کشمیر کی بھارت سے علیحدگی" مذاکرات کے ایجنڈے میں شامل نہیں۔ بھارتی فریم ورک کے تحت مذاکرات میں ہمارے لئے کوئی سکوپ نہیں۔

ایف بی آئی کا دفتر پاکستان میں

اسامہ کی گرفتاری کے لئے امریکہ جاسوسی ادارے ایف بی آئی کا دفتر پاکستان میں قائم کردیا گیا ہے۔ یہ دفتر اسلام آباد میں قائم ہوا ہے۔ تین افغان شہروں میں بعض ایجنٹوں کی خدمات حاصل کرلی گئی ہیں۔

اگر ڈیم بن جائیں

واپڈا کے بریگیڈئر طارق ارشد نے کہا ہے کہ اگر ڈیم بن جائیں تو 7 روپے والی بجلی ڈیڑھ روپے میں ملے گی۔

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائٹر۔ طاہر محمود ☎ 844986

چاندی میں الیس اللہ' مولیٰ بس کی انگوٹھیوں کی زنانہ' مردانہ بہترین ورائٹی دستیاب ہے۔
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون اینڈ فیکس 213158
پروپرائٹر: غلام سرور طاہر چوہدری اینڈ سنز

نظام ہضم اور کیوریٹو ادویات

کیوریٹو میڈیسن انٹرنیشنل قریباً 40 سال سے جدید ہومیوپیتھک ادویات کے ذریعہ خدمت خلق کر رہی ہے۔ اس ریسرچ کے نتیجہ میں 700 مجرب SPECIFIC ہومیوپیتھک ادویات پیش کرنے میں یہ ادارہ دنیا بھر میں منفرد حیثیت رکھتا ہے۔ ذیل میں نظام ہضم کی پرانی امراض کیلئے چند ادویات پیش ہیں۔

DIGESTIN	100 TABS Rs.20/-	بدہضمی' پیٹ درد' اسہال' بھوک کی کمی وغیرہ کیلئے گھریلو استعمال کی دوا جسکا ہر وقت گھر میں رکھنا مفید ہے
Anemia Cure	(4 Caps) Rs.25/-	بھس' کمی خون' کمزوری جگر' خون کا صحیح پیدا نہ ہونا
Constipation Cure	(4 Caps) Rs.25/-	پرانی قبض پاخانہ سخت زیادہ وقفہ یا دقت سے آنا
Dysentry Cure	(4 Caps) Rs.25/-	پرانی پیچش' پاخانہ مروڑ اور خون آؤں کے ساتھ آنا
Flatulence Cure	(4 Caps) Rs.25/-	پیٹ میں ہوا' ریح پیدا ہونا' ڈکار' اپھارہ وغیرہ
Heart Burn Cure	(4 Caps) Rs.25/-	معدہ کی جلن' خوراک کی نالی اور سینہ میں جلن
Indigestion Cure	(4 Caps) Rs.25/-	بدہضمی' بھوک کی کمی' غیر ہضم شدہ پاخانے آنا
Jaundice Cure	(4 Caps) Rs.25/-	یرقان' جلد' آنکھوں اور پیشاب کی زردی' خرابی جگر
Stomach Ulcer Cure	(4 Caps) Rs.25/-	معدہ کا السر' زخم' معدہ کے منہ پر ورم اور جلن کیلئے
Worms Cure	(4 Caps) Rs.25/-	پیٹ کے کیڑے (کرم امعاء) بھوک زیادہ' نیند میں دانت پیسنا

ادویات اور لٹریچر: ہمارے سٹاکسٹ سے یا براہ راست کمپنی کے نام خط لکھ کر طلب فرمائیں

سٹاکسٹس: ☆کیوریٹو ہومیو سٹور 14 علامہ اقبال روڈ نزد ہوہڑ والا چوک لاہور فون 6372867
☆کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار فیصل آباد 647434
☆ملتان ہومیو سٹور گھنٹہ گھر ملتان فون 513805
☆کیوریٹو ہومیو سٹور اینڈ کلینک سکندر پورہ بازار پشاور فون PP220014
☆جرمن ہومیو سٹور راجہ بازار راولپنڈی فون 558442
☆صابر ہومیو فارمیسی تو غی روڈ کوئٹہ فون 825736
☆صدر میڈیکل سٹور بالمقابل ایمپریس مارکیٹ کراچی فون 5661498
☆عادل ہومیو سٹور سبزی منڈی حالی روڈ حیدرآباد فون 880854

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ پاکستان

فون ہیڈ آفس 213156 کلینک 771 سیلز آفس 211283 فیکس 212299 (92-4524)

CPL No. 61